# 113474-عدالت میں خاوند نے علیحدہ علیحدہ تین طلاقیں دیں بیوی کا دعوی ہے کہ اس نے یہ مجبورا کیا

## سوال

میں نے (2005/2/19م) میں ایک شادی شخص سے شادی کی اور یہ شادی عدالت میں ولی کی موجودگی میں شرعی طور پر ہوئی اور شادی کو مشہور بھی کیا گیا لیکن یہ شادی میرے خاوند کے گھر والوں اور اس کی پہلی بیوی کی لاعلمی میں ہوئی.

میں اس پر راضی تھی اور ہمارے درمیان اتفاق یہ ہوا کہ وہ انہیں اس شادی کے متعلق پہلا بچہ پیدا ہونے کے بعد بتائے گا لیکن دو ماہ گزرنے کے بعد ہی پہلی بیوی کو اس شادی کے متعلق معلوم ہو گیا وہ ایک معروف خاندان سے تعلق رکھتی ہے بیوی نے مجھے طلاق دینے کا اصرار کیا اور اس کے خاندان والوں نے بھی، میرا خاوند ان سے خوفزدہ تھا اس نے مجھے کہا کہ میں اس کا ساتھ دوں کیونکہ وہ مجھے ایک رجعی طلاق دے گا تا کہ وہ انہیں خاموش کر سکے اور ان کے شر کو دور کرے.

وہ اندر سے طلاق پر راضی نہ تھا اس نے جس دن طلاق ہوئی تھی اسی دن نیت سے میرے ساتھ رجوع کر لیا اور میرے پاس آ کر میرے ساتھ مباشرت بھی کی، اور میں اس دوران چار ماہ کی حاملہ تھی " طلاق (2005/5/22) کو ہوئی اور رجوع بھی اسی دن کر لیا.

اس کے ایک ماہ بعد انہیں دوبارہ علم ہو گیا کہ اس نے مجھ سے رجوع کر لیا ہے اور میں ابھی تک اس کی بیوی ہوں پہلی بیوی کے گھر والے اور خاوند کے گھر والے سب جمع ہوئے اور اسے دھمکی دی کہ وہ اس وقت تک گھر داخل نہ ہو جب تک اس کے پاس طلاق کا ورقہ نہ ہو، وہ پھر دوبارہ ان سے ڈر گیا اور اس خوف اور مجبوری کے تحت اس نے مجھے دوسری طلاق دے دی اور اس کے تین ماہ بعد مجھ سے رجوع کر لیا، اور میں سات ماہ کی حاملہ تھی، یعنی عدت ختم ہونے سے قبل رجوع کر لیا اور پھر مجھے کہا تم آج سے میری بیوی ہو (دوسری طلاق 25 /2005/6 اور رجوع 2005/9/24 میں ہوا) میرا وضع حمل 2005/11/23 ہوا تو میں اس کی عصمت میں تھی اور اس کے ساتھ تقریبا دو برس تک رہی اس کے اور اس کی پہلی بیوی کے گھر والے یہ سمجھتے ہیں کہ میں موجود نہیں اور اس نے مجھے طلاق دے دی ہے...

اور اب میں اس کے دوسرے بچے کی ماں بننے والی ہوں مجھے حمل کا آٹھواں ماہ ہے، تین ہفتہ قبل انہیں علم ہوا کہ اس نے مجھ سے رجوع کر لیا ہے اور میں حاملہ ہوں تو پھر وہ اسے دھمکانے لگے کہ وہ اسی وقت گھر میں داخل ہو سکتا ہے جب وہ مجھے طلاق دے گا، لیکن اس نے ابتدا میں ان کی بات نہ مانی لیکن اس کے بعد وہ ان کے سامنے گھٹنے ٹیک گیا اور ان سے ڈر کر مجھے طلاق دے دی صرف اس لیے کہ وہ ان کی خواہش پوری کرے، اسے طلاق کے علاوہ کوئی اور فکر نہ تھا، وہ طلاق اس لیے دینا چاہتا تھا کہ طلاق کا کاغذ لے کر اپنے اور بیوی کے گھر والوں کو دے...

حتی کہ عدالت میں جب انہوں نے اس کے ساتھ کوشش کی تو بھی وہ کسی کی سننے پر تیار نہ تھا، اور وہ کچھ نہیں چاہتا تھا حتی کہ کسی بھی چیز میں سوچ نہ تھی صرف وہ کسی بھی قیمت پر طلاق کا ورقہ حاصل کرنا چاہتا تھا (طلاق 2007/12/25 ہوئی تو میں حاملہ تھی) یہ علم میں رہے کہ تینوں طلاقیں عدالت میں رجسٹر ہیں اور یہ سب مجبور کر کے حاصل کی گئی ہیں، تو کیا یہ طلاق صحیح ہے، کیا میں اب بالفعل مطلقہ عورت ہوں اور اس پر حرام ہوں ؟

اور اب اس کا حل کیا ہے میری ایک بچی بھی ہے اور میں دوسرے بچے کی ماں بننے والی ہوں ان شاء ایک ماہ کے دوران ولادت ہو جائیگی ؟

**پسندیدہ جواب**

آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے اس سے ہمیں
تو یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ آپ کے خاوند کو یہ دھمکانا اور اسے تنگ کرنا اس معتبر درجہ
کے اکراہ و جبر پر پہنچتا ہو، اور جب عدالت میں یہ معاملہ مکمل ہو چکا ہے تو آپ
عدالت سے رجوع کریں تا کہ آپ اپنے اس اکراہ اور مجبور کیے جانے کے دعوی کو دیکھیں.

عدالت کے حکم کے مطابق آپ اپنے خاوند
سے بائن کبری ہو چکی ہیں اور اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتیں جب تک کسی اور
سے نکاح نہ کر لیں.

اس سے بچ کر رہیں کہ وہ آپ کے وہم
میں لائے کہ آپ اس کی بیوی ہیں، بلکہ آپ اس کی بیوی اسی صورت میں بن سکتی ہیں جب تک
عدالت طلاق کو ختم نہیں کرتی اور وہ بھی عدالت کے سامنے معتبر جبر کو ثابت کرنے کے
بعد.

اور جب تک یہ نہ ہو آپ کا اس کے ساتھ
رہنا زنا شمار ہو گا، اللہ تعالی سے سلامتی و عافیت کی دعا ہے.

واللہ اعلم.